جلد ۲۳ | مورخہ ۲۹ رمضان ۱۳۵۴ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵۱

حضرت امیر المومنین نے انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات دیں

قادیان ۲۴ دسمبر آج صبح ۱۰ بجے کے قریب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سالانہ جلسہ کے اندرون قصبہ کے انتظامات کا معائنہ فرمانے کے لئے بورڈنگ۔ اور مدرسہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔ جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال۔ ناظر اعلیٰ اور جناب میر محمد اسحاق صاحب افسر جلسہ سالانہ تھے۔ بورڈنگ اور مدرسہ احمدیہ کے انتظامات کے معائنہ کے بعد حضور لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ نے آپ کو معاملات کے نمونے جو بوتلوں میں بند تھے۔ دکھائے۔ اس موقعہ پر حضور نے پانی کے انتظام کے متعلق منتظمین کو ہدایات دیں۔ اور ارد گرد کے گاؤں سے سقے طلب کرنے کا ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد حضور نے زیر تعمیر مہمان خانہ کا معائنہ فرمایا اور جلسہ کے ایام میں اس کی تعمیر روک دینے کا ارشاد فرمایا اس کے بعد گھروں میں کھانا پہونچانے پر متعین لڑکوں کا انتظام دیکھا۔ اور ہدایات دیں۔

اس کے بعد حضور گیارہ بجے بیرون قصبہ کے انتظامات ملاحظہ فرمانے کے لئے موٹر پر تشریف لے گئے۔ بنشیل بیگ کورکے والنٹیرز کا بہت اچھا انتظام تھا۔ حضور نے سب سے پہلے ریتی چھلہ میں اس موقعہ کا معائنہ فرمایا۔ جہاں بکرے ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور صفائی کے متعلق ہدایات دیں۔ اس کے بعد ان دکانوں کا ملاحظہ فرمایا۔ جہاں گوشت صاف کیا جاتا ہے۔ حضور نے بوٹی چھوٹی بنانے کی تاکید فرمائی۔ پھر جنرل سٹور میں تشریف لے گئے۔ جہاں دیگوں اور دیگر اشیاء کا ملاحظہ فرمایا۔ اور ہدایات دیں۔ اس کے بعد آپ نے لنگر خانہ کو جہاں چالیس تنور جل رہے تھے۔ دیکھا۔ اور جگہ کی تنگی محسوس کرتے ہوئے فرمایا۔ آئندہ بیرون قصبہ کے لئے دو جگہ پر انتظام کیا جائے۔ یعنی محلہ دارالرحمت و دارالعلوم کے لئے الگ اور دار الفضل اور دار البرکات کے لئے الگ۔ یا اسی جگہ کو بڑھا دیا جائے۔ اس کے بعد حضور نے تقسیم سالن و روٹی کے کمرے دیکھے۔ اور جلسہ گاہ دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظم جلسہ گاہ معہ اپنے معاونین کے موجود تھے۔ حضور نے سٹیج کے متعلق ضروری ہدایات دیں اور لاؤڈ سپیکر کے متعلق آپ نے دریافت فرمایا۔ کس وقت تک تیار ہوگا۔ منتظمین نے عرض کیا۔ آج انشاء اللہ تیار ہو جائیگا۔

اس کے بعد حضور نے ہائی سکول کے رہائشی کمروں کا معائنہ فرمایا۔ اور پھر سٹیشن پر تشریف لے گئے۔ مولوی مصباح الدین صاحب افسر استقبال معہ اپنے عملہ کے موجود تھے۔ وہاں سے واپس لوٹتے ہوئے حضور نے احمدیہ نمائش گاہ اور ہسپتال کا معائنہ فرمایا۔ آخر میں شہر میں آکر زنانہ جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا۔ اور ایک بجے یہ کام ختم ہوا۔ روشنی اور صفائی کے متعلق ہر جگہ اور ہر مقام پر حضور نے خاص طور پر ہدایت دی۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے آج احباب بہت بڑی تعداد میں تشریف لائے۔ روزانہ آنے والی گاڑیوں کے علاوہ سپیشل گاڑیاں بھی آئیں۔ اس دفعہ انتظامات پہلے کی نسبت زیادہ وسیع پیمانہ پر کئے گئے ہیں۔

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰی کے قلم سے

۱۔ سال دوم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا آپ نے اس عرصہ میں اپنے فرائض کو ادا کر دیا؟

۲۔ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۵ رجنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کا کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائے گا۔ سوائے ان ممالک کے جن کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔

۳۔ مومن کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ پس آپ کا صرف یہی فرض نہیں۔ کہ ۱۵ جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دے دیں۔ بلکہ جس قدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں۔

۴۔ تحریک جدید کے وعدے کے پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے (خطبہ میں تاریخ غلط شائع ہو گئی تھی) لیکن جو شخص جس قدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالٰی کی نگاہ میں معذور ہو۔

۵۔ جس قدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمتِ دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

۶۔ بیشک یہ چندہ اختیاری ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے۔

۷۔ دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے۔

۸۔ اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہنچا دیں۔ اور اسے اس میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک سے حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے۔

۹۔ خدا تعالٰی کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے۔ وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالٰی نے اپنا ہاتھ قرار دے دے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا۔ والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

پروگرام جلسہ میں تبدیلی

بعض ضروری حالات کے ماتحت پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

۲۵ دسمبر ۱۱½ بجے سے ۱۲½ بجے تک بجائے مولوی عبدالغفور صاحب کے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر اور دوسرے اجلاس میں ۲½ بجے سے ۴½ بجے تک قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی جگہ مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ تقریر فرمائیں گے۔ جلسہ خواتین میں

۲۶ دسمبر ۱ بجے سے ۲ بجے تک بجائے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے مولوی ظہور حسین صاحب مولوی فاضل تقریر کریں گے۔ علاوہ ازیں صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے مبلغ امریکہ اور مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل مبلغ سماٹرا بھی ۲۵ دسمبر کو تقریر فرمائیں گے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

بچوں کا تاش

یعنی

بچوں کی ابتدائی تعلیم میں آسانیاں

حرف شناسی اور عبارت خوانی کو آسان تر بنانے کے لئے ہم نے ایک تاش ایجاد کیا ہے۔ جو بچوں کے لئے بیحد مفید ثابت ہوا ہے جس سے بچے کھیل ہی کھیل میں پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ اور نہایت ہی قلیل عرصہ میں کافی لیاقت حاصل کر لیتے ہیں۔ ہر گھر میں اس کا ہونا بیحد ضروری ہے۔ قیمت اردو عربی انگریزی عمر محصولڈاک نیز ہر قسم کی رنگین وسادہ چھپائی ڈیزائن و بلاک اور ڈبے وغیرہ بنانے کے لئے نرخ طلب فرمائیں۔

نیشنل ٹون کمپنی برانڈرتھ روڈ لاہور

اولاد کے خواہشمند اصحاب

اگر آپ علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکے ہوں۔ تو فوراً رسالہ "حیات جاوید" مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں جوانی کی بے اعتدالیوں سے پیدا شدہ مخصوص مردانہ امراض کی مفصل ماہیت مکمل علاج اور مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ نیز ہندوستان کے ممتاز ترین رسالہ الحکیم کا نمونہ بھی مفت۔

مینجر چشمہ صحت و دفتر الحکیم موچی دروازہ لاہور

پائیداری میں بے مثل

اور

ارزانی میں لاجواب

اور

کوالٹی میں بہترین

"لٹھا چابی"

دنیا بھر میں صرف چابی کا ہی لٹھا ہے

R B
HAND & KEY
HOLD IN TRUST
& B

جو پچاس برسوں سے ہر طبقہ میں مقبول ہے۔ ہر عمر اور ہر خیال کے انسان آج پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ آج بھی بالکل ویسا ہی ہے۔ جیسا پچاس برس پیشتر تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی لٹھا اس کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ اور نہ کر سکے گا۔ نہایت اعلےٰ کوالٹی کی روئی سے نہایت احتیاط کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ دھوکہ سے بچنے کے لئے ہر دو گز کے بعد ہمارا ٹریڈ مارک ضرور دیکھ لیں۔ ہر مقام پر ہر بزاز سے مل سکتا ہے۔

رسول پروپرائٹرز میسرز رابرٹ باربر اینڈ برادرز لمیٹڈ مانچسٹر (انگلینڈ)

(سول ایجنٹس) مینز جے کھنہ اینڈ سنز دہلی امرتسر لاہور راولپنڈی پشاور

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی بیوی سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد خان ۱۹۲ مال روڈ میرٹھ (۲) میں بعض مالی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب ان سے رہائی پانے کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایک احمدی) (۳) بابو عبدالغنی صاحب سٹیشن ماسٹر ٹانک ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں محکمانہ طور پر بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ ایک مقدمہ بھی ان پر چل رہا ہے۔ احباب خاص طور پر ان کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے ان کی مشکلات کو دور فرمائے (خاکسار یوسف علی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۹ رمضان ۱۳۵۴ھ

معوذتین کی لطیف تفسیر

دینی و دنیوی امور کی ابتدا و انتہا خدا تعالےٰ کی پناہ میں ہونی چاہیئے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۳ دسمبر ۳۵ء

۲۳ دسمبر بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک میں قرآن مجید کے درس کے اہتمام پر مسجد اقصےٰ میں آخری دو سُورتوں کا جو درس دیا۔ اور جس میں مقامی جماعت کے مردوں عورتوں اور بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد کے علاوہ بیرون جات کے احمدی اصحاب بھی بکثرت شامل ہوئے۔ جو جلسہ سالانہ کی تقریب پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

معوذتین کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآنِ کریم کی تفسیر

ایک ایسی چیز ہے۔ جو انسانی طاقتوں سے بالا ہے۔ کیونکہ انسان خواہ کتنی بھی کوشش کرے قرآنی مطالب پر پوری طرح حاوی نہیں ہوسکتا ہاں اجمالی طور پر قرآنِ مجید مومن کے دل پر نازل ہوتا رہتا ہے۔ اور ایسا بندہ قرآنِ مجید کا مفسّر کہلا سکتا ہے۔ مگر تفصیل ہمیشہ پسِ پردہ رہتی ہے۔ اور ضرورت کے مطابق اللہ تعالےٰ کی طرف سے اترتی ہے۔ رزقِ ظاہری کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم اس کو

معلوم اندازہ کے مطابق

اتارتے رہتے ہیں۔ یہی حال قرآن مجید کے معارف کا بھی ہے۔ قرآن مجید روحانی عالم ہے۔ اور اس کے معارف بھی اللہ تعالےٰ ایک اندازہ کے مطابق اتارتا ہے جس طرح ساری دُنیا خدا تعالےٰ نے پہلے پیدا کی اور اس کے بعد اس کے اسرار آہستہ آہستہ ظاہر کر رہا ہے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے قرآن مجید اکٹھا نازل کر دیا۔ لیکن اس کے اسرار آہستہ آہستہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ اور جس طرح سارے قرآنِ مجید کی کوئی تفسیر مکمل نہیں ہوسکتی۔ اسی طرح قرآن مجید کے کسی ایک ٹکڑے کی تفسیر بھی مکمل نہیں ہوسکتی اور اس معاملہ میں بھی الہٰی کلام کو الہٰی فعل سے مشابہت ہے۔ جس طرح سارے

عالم کی کُنہ

انسان کو معلوم نہیں ہوسکتی۔ اسی طرح دُنیا کے کسی ایک ٹکڑے کی پوری حقیقت بھی معلوم نہیں ہوسکتی۔ چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑہ لے لو۔ تمہیں معلوم ہوگا۔ لوگ اس کی تحقیقات میں عرصے سے مشغول ہیں۔ لیکن کبھی وُہ اس کے متعلق کامل تحقیقات نہیں کر سکے۔ یہی حال قرآن مجید کا ہے۔ اس کے چھوٹے سے چھوٹے ٹکڑہ کے متعلق بھی نہیں کہا جاسکتا۔ کہ انسان نے اس کے مطالب کو پورے طور پر سمجھ لیا۔ بلکہ اس کے

نئے نئے مطالب

ہمیشہ نکلتے رہتے ہیں۔ پس اگر انسان قرآنِ مجید کی کسی آیت کے ایک ٹکڑے کو لے کر ساری عمر اس پر غور کرتا رہے۔ تو بھی وُہ اس کے تمام مطالب پر حاوی نہیں ہوسکتا۔ پھر سارے قرآنِ مجید کے مطالب پر وُہ کہاں حاوی ہوسکتا ہے ہمارے ملک میں ضرب المثل ہے۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا

جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جو چیز آسانی سے دیکھی جا سکے اس کے متعلق کسی مزید دلیل کی کیا ضرورت ہے۔ یہ جو میں نے ابھی دعوٰی کیا ہے۔ کہ قرآن مجید کی کوئی آیت ایسی نہیں۔ جس کے مطالب کے متعلق کوئی شخص کہہ سکے کہ میں نے اس کے سارے مضامین کو سمجھ لیا ہے اس کا تجربہ کر کے کوئی شخص دیکھ لے۔ وُہ قرآن مجید کی کوئی آسان سے آسان آیت میرے سامنے رکھکر بتائے کہ اس کے یہ معنے ہیں۔ پھر وُہ خود دیکھ سکتا ہے۔ کہ اسی وقت میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اس کی غلطی اس پر ثابت کر سکتا۔ اور اس آیت کے دوسرے مطالب بیان کر سکتا ہُوں۔ پس

قرآنِ مجید کی تفسیر درحقیقت خود قرآن ہے،

یا پاک انسان کا دل۔ جس میں ایک نقش کے طور پر قرآن مجید نازل ہوجاتا۔ اور پھر ضرورت کے وقت اس خزانہ سے معارف نکلتے رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ لا یمسہ الا المطہرون یعنی انسان کا اگر خدا تعالےٰ سے تعلق ہوجائے تو پھر اس کے دل میں

قرآنی معارف کا خزانہ

جمع کر دیا جاتا ہے جس میں سے ضرورت کے وقت معارف نکلتے رہتے ہیں۔ لا یمسہ الا المطہرون کا مطلب بھی یہی ہے۔ دراصل اسی چیز کو انسان چھو سکتا ہے۔ جو اس کی اپنی ہوتی ہے۔ دوسرے کی چیز کو وُہ تصرف نہیں کر سکتا۔ پس اس سے یہی مراد ہے کہ جو مطہر لوگ ہوں۔ انہیں قرآن مجید عطا کیا جاتا ہے۔ اور اپنی چیز میں سے جتنی کوئی چاہے ضرورت کے وقت نکال لیتا ہے۔ مگر جب تک وُہ چیز اس کی نہیں ہوتی۔ بلکہ دُوسرے کے قبضہ میں ہوتی ہے۔ اس وقت تک وُہ دوسرے کی اجازت کے بغیر اس میں سے کچھ نہیں لے سکتا۔ پس جو مطہر ہوں۔ اللہ تعالےٰ انہیں

بالاجمال قرآن مجید

بخش دیتا ہے۔ اور جن کو اس کی طرف سے بخشا نہیں جاتا۔ انہیں ان لوگوں کی وساطت اور ذریعہ سے مل سکتا ہے۔ جو مطہر ہوں۔ ہم جو کچھ قرآن مجید سے کسی ایک وقت میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وُہ اس کے

ایک جزو کا ہی فائدہ

ہے۔ اور میں آج اس کے ایک جزو کے طور پر صرف یہ بات بیان کرنا چاہتا ہوں کہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ یعنی جب تم قرآن مجید کی تلاوت شروع کرو۔ تو اس سے پہلے

اَعوذ پڑھ لیا کرو

اور پھر قرآن کریم کو اللہ تعالےٰ نے جب ختم کیا۔ تو اس کے آخر میں دو اَعوذ رکھ دیئے ایک قل اَعوذ برب الفلق اور دوسرا قل اَعوذ برب الناس گویا قرآن مجید کی ابتداء بھی اَعوذ سے کی۔ اور اس کی انتہاء بھی اَعوذ پر کی۔ اس میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ دنیوی امور کا تو کیا ذکر ہے۔ دینی امور کی ابتدا بھی اللہ تعالےٰ کی پناہ سے ہونی چاہیئے۔ اور ان امور کا انتہاء بھی اللہ تعالےٰ کی پناہ پر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی شخص کتنا ہی دینی معاملات میں دسترس رکھتا ہو۔ اور کتنا ہی اللہ تعالےٰ کا عرفان اسے حاصل ہو۔

اللہ تعالےٰ کی نصرت اور اسکی حفاظت

سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا انسان جو نہ صرف تمام انسانوں بلکہ تمام نبیوں کا سردار تھا۔ اور جو مخلوق کے پیدا ہونے کا اصل موجب تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے جب انسان کو پیدا کیا۔ تو اس امر کو مدنظر رکھ کر پیدا کیا۔ کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود اس سے ظاہر ہونے والا ہے۔ جس کا ذکر ایک حدیث قدسی میں اس طرح آتا ہے۔ کہ لولاک لما خلقت الافلاک یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اگر تیرا وجود نہ ہوتا۔ تو میں زمین وآسمان اور مخلوق کو پیدا نہ کرتا۔ اتنے بڑے وجود کے متعلق احادیث میں آتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تہجد میں اتنی اتنی دیر خدا تعالےٰ کے حضور کھڑے رہتے۔ کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ کیفیت دیکھی۔ تو ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ کہ جب آپ کے اگلے اور پچھلے سب گناہ خدا تعالیٰ نے معاف کر دیئے ہیں۔ تو آپ کو تہجد میں اس قدر کھڑے ہونے اور اتنی دیر عبادت الہٰی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اے عائشہ

کیا میں عبدِ شکور نہ ہوں

یعنی جب خدا تعالےٰ نے مجھ پر اس قدر فضل کیا ہے۔ تو میری ذمہ داری بھی بڑھ گئی ہے۔ اور میرے لئے ضروری ہو گیا ہے۔ کہ میں پہلے سے بھی زیادہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کروں۔ اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گفتگو ہوئی۔ نجات کا ذکر تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ ہمیں تو اپنی

نجات کے لئے اعمال کی ضرورت

ہے۔ لیکن جب خدا تعالےٰ کی طرف سے آپ کے لئے نجات مقدر ہے۔ تو آپ کو اعمال کی کیا ضرورت ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ صحیح نہیں۔ میری نجات بھی اس کے فضل سے ہی وابستہ ہے تو انسان کتنا ہی اعمال صالحہ میں ترقی کرے۔ اور کتنے بڑے

بلند مدارج روحانیہ

پر پہونچ جائے۔ پھر بھی ایسے پہلو باقی رہ جاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ خدا تعالےٰ کی حفاظت سے باہر نہیں نکل سکتا۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے ہیں۔ کہ میں بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے نجات حاصل کروں گا۔ تو اور کون ہے۔ جو یہ دعوےٰ کر سکے۔ کہ میں اتنا بڑا ہو گیا ہوں۔ کہ اب میں خدا تعالےٰ کی رحمت سے مستغنی ہو گیا ہوں۔ اور مجھے اس کے فضل کی ضرورت نہیں رہی۔ بلکہ اپنے زور سے ترقی حاصل کروں گا۔ مگر باوجود اس کے کہ مسلمانوں کو یہ تعلیم دی گئی۔ کہ وہ ہر حالت میں اللہ تعالےٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں۔ اور اس سے اس کی اعانت طلب کرتے رہیں۔ اگر وہ چند دن بھی نیکی کا کوئی کام کرتے ہیں۔ تو

کبر اور خود پسندی

میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تھوڑے دن نمازیں پڑھیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ پر احسان جتانے لگ جائیں گے۔ چند دن روزے رکھیں گے تو سمجھ لیں گے۔ اب خدا تعالےٰ پر احسان ہو گیا اور اب اس کا فرض ہو گیا ہے۔ کہ وہ ان کی ہر خواہش پوری کرے۔ چندہ دیا تو اس وہم میں مبتلا ہونے لگیں گے۔ کہ اب خدا تعالےٰ پر ان کا حق قائم ہو گیا ہے۔ اور اگر وہ کوئی امتیازی سلوک ان سے نہیں کرتا۔ تو نعوذ باللہ مجرم ہے۔ یہی چیزیں ہیں جو انسان کو تباہ کرتی ہیں۔ اور جب کسی کے اندر یہ روح پیدا ہو جائے۔ تو چاہے وہ ترقی کے تمام مدارج طے کر چکا ہو۔ اس کے

تمام اعمال حبط ہو جاتے ہیں

اور وہ ادنےٰ سے ادنےٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ پس انسان کو ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی پناہ طلب کرتے رہنا چاہیئے۔ تا کسی موقعہ پر بھی وہ کبر میں مبتلا ہو کر اللہ تعالےٰ کے انعامات سے محروم نہ ہو جائے۔ کبر ابتداء میں بھی انسان کو نیکی سے محروم رکھتا ہے۔ یعنی جب اس کے سامنے کوئی ایک بات پیش کی جائے۔ تو وہ اسے سن نہیں سکتا۔ اور کبر انتہاء میں بھی انسان کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ کیونکہ انسان یہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ اب وہ ایسے مقام پر پہونچ چکا ہے۔ کہ اُسے اللہ تعالےٰ کی مدد کی ضرورت نہیں۔

ہندوستان کا ایک مشہور بادشاہ

ہمایوں گزرا ہے۔ جب اس نے بنگال میں افغانوں کے سوری خاندان کو شکست دی۔ تو اس کے ساتھ بہت بڑا لشکر تھا۔ صوبہ بہار میں سے وہ گزر رہا تھا کہ ایک دریا کے کنارے جب اس نے اپنے لشکر کو دور دور تک پھیلا ہوا دیکھا۔ تو اس کے مونہہ سے یہ فقرہ نکل گیا۔ کہ یہ اتنا بڑا لشکر ہے۔ کہ اگر خدا بھی اسے تباہ کرنا چاہے۔ تو اسے کچھ دیر لگے۔ اس وقت پٹھانوں کا لشکر جو اس سے شکست کھا چکا تھا۔ آہستہ آہستہ اس کے پیچھے آ رہا تھا۔ مگر بدلہ لینے کے لئے نہیں کیونکہ بدلہ لینے کی اس میں ہمت نہ تھی۔ بلکہ اس لئے کہ اگر ہمایوں کی فوج کا اکا دکا سپاہی مل جائے۔ تو اسے مار دیں۔ جیسا کہ

گوریلا وار فیر

ہوتی ہے۔ گوریلا دراصل ایک بندر ہے۔ جو چھپ چھپ کر حملہ کرتا ہے۔ اسی مناسبت سے اب یہ نام اس لڑائی کو دے دیا گیا ہے جس میں چھپ کر دشمن پر حملہ کیا جائے۔ وہ بھی اسی طرح پیچھے پیچھے آ رہے تھے۔ مگر چونکہ ان کا کوئی لیڈر نہ تھا۔ اس لئے وہ متفقہ حملہ نہیں کر سکتے تھے۔ جونہی بادشاہ کے مونہہ سے یہ فقرہ نکلا۔ ایک افغان حکمران کو جسے ہمایوں نے قید کر رکھا تھا۔ غیرت آئی اور اس نے زور سے جھٹکا لگایا۔ تو وہ رسّہ جس سے وہ بندھا ہوا تھا۔ ٹوٹ گیا اور وہ بھاگ کر اپنے افغان لشکر سے مل گیا۔ چونکہ انہیں ایک لیڈر کی ضرورت تھی۔ اس لئے جب یہ پہونچ گیا۔ تو انہوں نے باہمی مشورہ کے بعد یکدم

ہمایوں کی فوج پر شبخون مارا

جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ لشکر اس طرح بکھر کر بھاگا کہ بادشاہ کو اپنی جان بچانی مشکل ہو گئی۔ اور پھر جیسا کہ تاریخ پڑھنے والے جانتے ہیں۔ ہمایوں جان بچانے کے لئے گھوڑے پر سوار ہو کر دریا میں کود پڑا۔ مگر جب گھوڑا منجدھار میں پہنچا تو تھک کر ڈوب گیا۔ اور ہمایوں بھی ڈوبنے لگا۔ اس وقت ایک سقے نے آدھے دن کی بادشاہت کے وعدہ پر اس کی جان بچائی۔ اس کے بعد ہندوستان میں اس کے پاؤں نہیں ٹکے۔ بلکہ بھاگ کر ایران چلا گیا۔ تو دنیوی لحاظ سے ترقی کرو۔ یا دینی لحاظ سے جہاں کبر آیا وہاں انسان تباہ ہو گیا۔ اسی لئے

قرآن کریم کے آخر میں

اللہ تعالےٰ نے اَعوذ رکھے ہیں۔ اور اس طرح یہ نصیحت کی ہے۔ کہ دیکھو تم نے قرآن مجید کو پڑھا اس پر غور کیا۔ اس کے مطالب کو سمجھا۔ اور روحانیت میں ترقی حاصل کی لیکن یاد رکھو۔ جہاں تم نے یہ سمجھا۔ کہ اب اس کے بعد تمہیں دوسروں پر کوئی فوقیت حاصل ہو گئی ہے۔ اور تم کبر میں مبتلا ہو گئے۔ وہی

تمہاری تباہی کا دن

ہو گا۔ اس لئے جب بھی تم کوئی دینی یا دنیوی کام کرو۔ خدا تعالےٰ کی طرف نظر رکھو۔ اور جب اس کام کو ختم کرلو۔ تب بھی خدا تعالیٰ پر نظر رکھو

اب مختصر طور پر میں ان سورتوں کے معنے اور کسی قدر تفسیر بیان کر دیتا ہوں۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ میں اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں۔ جو بے انتہاء کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُل اے ہمارے نبی تو ہماری طرف سے لوگوں کو کہہ دے۔ کہ اعوذ برب الفلق میں بھی رب الفلق کی پناہ مانگتا ہوں۔

بعض لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ یہاں

قُل کا لفظ لانے کا کیا مطلب ہے

ان کے نزدیک یہاں صرف اعوذ برب الفلق کہنا چاہئے تھا۔ اور اس کی دلیل وہ یہ دیتے ہیں۔ کہ پڑھنے والا جب قُل کہتا ہے۔ تو اس کے دل میں ان الفاظ سے وُہ جوش پیدا نہیں ہوسکتا۔ جو صرف اعوذ برب الفلق کہنے سے پیدا ہوسکتا ہے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم جب نماز میں قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے۔ اور یہ سورتیں پڑھتے۔ تو اسی وجہ سے ان کا طریق یہ تھا۔ کہ وہ کہتے قُل اور پھر کچھ وقفہ کے بعد یہ الفاظ کہتے اعوذ برب الفلق تو بہت لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ قُل نے اس جوش کو دبا دیا ہے۔ جو بغیر قُل کے پیدا ہوسکتا ہے۔ حالانکہ قُل کہکر اس جوش کو زیادہ کیا گیا ہے۔ نہ کہ کم

قُل کے بعد اعوذ لانے کا یہ مطلب ہے کہ اعوذ کہنے والی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ اور اگر قُل کے بغیر اعوذ ہوتا۔ تو اعوذ کہنے والی صرف ہماری ذات ہوتی۔ اور اعوذ برب الفلق کہکر ہر انسان اپنی ذات مراد لیتا۔ تو بعض لوگ جیسا کہ پنجابی میں مشہور ہے۔ کہدیتے۔ ہما تڑاں دا کی ہے یعنی ہمارا اعوذ کہنا کیا حقیقت رکھتا ہے لیکن جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے اللہ تعالےٰ نے یہ کہلوایا۔ کہ تو لوگوں سے کہہ میں جس مقام ترقی پر پہونچ چکا ہوں۔ اس کے باوجود میں بھی رب الفلق کی پناہ مانگتا ہوں۔ تو انسان

اعوذ کی اہمیت

کو زیادہ عمدگی سے سمجھ لیتا ہے۔ عام حالات میں انسان خیال کرسکتا تھا۔ کہ اعوذ ادنیٰ درجہ کے آدمیوں کے لئے ہے۔ لیکن قُل کہکر بتا دیا کہ ہمارے اس حکم کے پہلے مخاطب محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور وہ کہہ رہے ہیں۔ کہ میں بھی اعوذ سے مستغنی نہیں۔ اور نہ صرف مستغنی نہیں بلکہ عملاً اعوذ کہکر اللہ تعالےٰ کے حضور جھک رہا ہوں۔ پس قُل کہکر جوش کو کم نہیں کیا گیا بلکہ اس عظیم الشان انسان کے منہ سے اعوذ کہلوا کر جو کمالات روحانیہ کا نقطہ مرکزی ہے اس کی اہمیت کو زیادہ کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ جب وُہ بھی اعوذ کے محتاج ہیں۔ تو تم کیوں نہیں۔ پس فرمایا کہ اعوذ برب الفلق میں پناہ مانگتا ہوں اس خدا کی جو تمام مخلوق کا رب ہے۔

فلق کے معنے

تمام مخلوق کے ہیں۔ لیکن خلق کی نسبت اس میں ایک زائد مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔ خلق کا لفظ صرف پیدائش پر دلالت کرتا ہے۔ مگر فلق کا لفظ ادنیٰ سے اعلےٰ حالت کی طرف جانے پر دلالت کرتا ہے۔ پھر فلق کے معنے تاریکی سے روشنی کی طرف جانے کے بھی ہیں۔ اسی لئے فلق صبح کو بھی کہتے ہیں۔

پس ایک تاریک چیز جب روشنی کی طرف جاتی ہے۔ تو اسے فلق کہتے ہیں خالی خلق اگر کہا جاتا۔ تو اس میں یہ اشارہ نہ ہوتا کہ انسانی پیدائش کو ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت میں منتقل کرنے کا ذکر ہے۔ لیکن فلق کہکر بتا دیا۔ کہ انسانی حالت پہلے ادنیٰ ہوتی ہے۔ جسے خدا تعالےٰ اعلےٰ بنا دیتا ہے۔ پس اعوذ برب الفلق میں جہاں اللہ تعالےٰ سے پناہ مانگنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہاں

پناہ کے اسباب

بھی بتا دیئے ہیں۔ ہم اسی سے پناہ مانگ سکتے ہیں۔ جو ہمارا آقا و مالک ہو۔ اور جو ہمیں نقصان رساں چیزوں سے محفوظ رکھکر ترقیات کے بلند مقام پر پہنچا سکے۔ جیسے اگر کسی شخص کے پیچھے کوئی کتا پڑے تو اس کتے کا مالک ہی اس کے ضرر سے بچا سکتا ہے۔ پس ایک تو اس میں یہ بتایا ہے کہ جس ہستی سے پناہ مانگنے کا حکم ہے۔ وہ تمہارے آقا اور مالک کی ہستی ہے۔ پھر ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا۔ کہ وُہ پناہ دینے والی ایسی ہستی ہے جو تمہیں ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت کی طرف لے جاسکتی ہے

من شر ما خلق جو چیز بھی اس نے پیدا کی ہے۔ اس کے شر سے بچا سکتی ہے۔

اس میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ

دُنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں جس میں سے شر نہ پیدا ہوسکے

عام طور پر لوگ خیال کر لیتے ہیں۔ کہ بعض چیزیں اچھی ہیں۔ اور بعض بُری۔ مگر قرآن مجید بتاتا ہے کہ یہ صحیح نہیں۔ ہر چیز اچھی بھی ہے۔ اور ہر چیز بُری بھی۔ کوئی اچھی بات نہیں۔ جس میں شر نہ ہو۔ اور کوئی بُری بات نہیں۔ جس میں خیر نہ ہو۔ قرآن کریم کے متعلق ہی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ یضل بہ کثیرًا۔ کہ باوجود اس کے کہ یہ لوگوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ بعض کے لئے گمراہی کا موجب بھی ہوجاتا ہے۔

ومن شر غاسق اذا وقب اور میں

غاسق کے شر سے پناہ

مانگتا ہوں۔ جب وُہ وقوب اختیار کرلیتا ہے غاسق کے معنے چاند کے بھی ہیں۔ اور غاسق کے معنے تاریک رات کے بھی ہیں۔ اور وقب کے معنے سورج کے ڈوب جانے کے ہوتے ہیں۔ وقب کے معنے سورج اور چاند کو گرہن لگنے کے بھی ہوتے ہیں۔ وقب کے معنے غائب ہوجانے کے بھی ہوتے ہیں۔ اور اس کے معنے تاریکی کے پھیل جانے کے بھی ہوتے ہیں۔ پس من شر غاسق اذا وقب کے یہ معنے بھی ہوئے۔ کہ جب سورج اور چاند غائب ہوجاتے ہیں اس وقت کے شر سے میں پناہ مانگتا ہوں۔ یہ تاریکی کا وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کے یہ معنے ہیں کہ جب تاریکی پھیل جائے۔ تو میں اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اس سے مراد وُہ زمانہ ہے جب انسان

مصیبتوں اور بلاؤں میں مبتلاء

ہوجائے۔ ومن شر النفاثات فی العقد۔ ایسے وقت میں جب انسان مشکلات و مصائب میں مبتلا ہو۔ کچھ لوگ ایسے کھڑے ہوجاتے ہیں جو گرے کو گراتے اور اُسے اور زیادہ ذلیل اور رسوا کرنے کے درپے ہوجاتے ہیں۔ اور جس وقت انسان تباہی کی طرف جاتا ہے۔ وہ اس کے رہے سہے تعلقات بھی بگاڑ دیتے۔ اور اسے اور زیادہ لوگوں کی نگاہوں میں ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گھر میں ذرا کسی بچہ پر ناراض ہوں۔ دوسرے بچے جھٹ اس کے متعلق شکائتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ اماں جان اس نے فلاں موقع پر یہ شرارت کی تھی۔ کوئی کہتا ہے۔ اباجان اس نے یہ بھی شرارت کی تھی۔ غرض جب کوئی گرجائے اور ذلیل ہوجائے۔ تو جھٹ اس کی اور لوگ شکائتیں کرنے والے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اس صورت میں نفاثات کے یہ معنے ہیں۔ کہ وہ

تعلقات میں رخنہ اندازی

شروع کر دیتے ہیں۔

ومن شر حاسد اذا حسد۔ تباہی کے مقابلہ میں دوسری چیز ترقی ہوتی ہے۔ اور یہی انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ یعنی کبھی وُہ ترقی کرتا ہے۔ اور کبھی تنزل پہلے من شر ما خلق کہکر یہ بتایا تھا۔ کہ اچھی سے اچھی چیز ہو۔ اس میں بھی شر کا پہلو ہوتا ہے۔ اور جو خود ہی شر ہے اس کا ضرر تو ظاہر ہی ہے۔ اب یہ بتایا کہ چونکہ اچھی چیز کے لحاظ سے انسان کی ترقی اور بری چیز کے لحاظ سے انسان کا تنزل بہترین مثالیں ہیں اس لئے اب اس

دعویٰ کا ثبوت

یہ ہے۔ کہ من شر النفاثات فی العقد تباہی کے وقت جب کوئی انسان گرتا ہے۔ تو کئی لوگ ایسے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ جو بجائے اس کے کہ اسے تباہی سے بچائیں۔ اسے اور زیادہ مسلنا اور کچلنا شروع کر دیتے ہیں پھر اس سوال کے جواب میں کہ ترقی کے وقت کیا خرابی پیدا ہوتی ہے۔ بتایا۔ کہ من شر حاسد اذا حسد جب ترقی ہو۔ تو حسد کرنیوالے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ غرض انسان کمزوری کی حالت میں ہو۔ تو اسے اور زیادہ کچلنے والے موجود ہوتے ہیں۔ اور اگر بڑا بن جائے تو حسد کرنے لگ جاتے ہیں۔ غرض کوئی حالت ایسی نہیں جس میں انسان لوگوں کے شر سے محفوظ رہ سکے اسے کمزوری میں بھی خطرہ ہے۔ اور ترقی میں بھی خطرہ۔ کمزوری کے وقت اسے ان لوگوں سے خطرہ ہے جنہیں اس بات میں مزہ آتا ہے۔ کہ وہ گرے کو گرائیں۔ اور مرے کو ماریں۔

اور ترقی کے وقت اسے ان لوگوں سے خطرہ ہے۔ جو حسد کرتے اور اسے نقصان پہونچانے کے درپے رہتے ہیں۔ غرض کسی حالت میں بھی انسان مامون نہیں۔ اور وہ یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ مجھے خدا تعالےٰ کی مدد کی ضرورت نہیں۔ غاسق کے معنی اگر چاند یعنی روشنی کے لئے جائیں۔ تو من شر غاسق اذا وقب کے یہ معنی ہونگے۔ کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگ جائے۔ یعنی وہ انوار جو خدا تعالےٰ کی طرف سے انسان کی ترقیات کے لئے ضروری ہیں مٹ جائیں۔ اور جو چیزیں اس نور کو منعکس کرتی ہیں۔ وہ بھی جاتی رہیں۔ جیسے سورج میں روشنی ہے۔ لیکن چاند سورج سے روشنی حاصل کرکے دنیا کو منور کرتا ہے۔ دنیوی لحاظ سے بھی اس قسم کے واقعات رونما ہوا کرتے ہیں۔ لیکن دینی لحاظ سے اس میں

مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق پیشگوئی

ہے۔ ظاہری لحاظ سے بھی اور باطنی لحاظ سے بھی ظاہری لحاظ سے اس طرح۔ کہ ان میں یہ پیشگوئی مخفی ہے۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں سورج اور چاند کو گرہن لگے گا۔ اور باطنی لحاظ سے اس طرح کہ اس میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے۔ کہ ایک زمانہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نور بھی لوگوں کی نگاہوں سے مخفی ہو جائے گا۔ اور نہ صرف آپ کا نور عام لوگ نہیں دیکھ سکیں گے۔ بلکہ آپ کے نور کو اپنے اندر جذب کرکے دنیا میں پھیلانے والے

صلحاء و اولیاء

بھی نہ رہیں گے۔ ایسے تاریک زمانہ میں من شر النفاثات فی العقد مسلمانوں میں تفرقہ پیدا ہو جائیگا۔ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے اور ان میں کوئی اتحاد نہیں رہے گا۔ و من شر حاسد اذا حسد۔ پھر ایسے نازک وقت میں خدا تعالےٰ جس شخص کو دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑا کرے گا۔ لوگ اس کی شدید مخالفت کریں گے۔ اور باوجود اس کے کہ وہ خود تباہ ہونگے۔ اس شخص پر حسد کرینگے۔ اور اسکی مخالفت میں کھڑے ہو جائیں گے۔ جسے خدا تعالےٰ ان کی اصلاح کے لئے مبعوث کریگا

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - میں اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں۔ جو بے انتہاء کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قل اعوذ برب الناس۔ اس جگہ پھر قل کے بعد فرمایا ہے۔ اعوذ برب الناس یعنی تو کہہ کہ میں رب الناس کی پناہ مانگتا ہوں۔ من شر ما خلق میں زیادہ تر ان چیزوں کی طرف اشارہ ہے۔ جو دنیا سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور یہاں انسانی فتنوں کی طرف اشارہ ہے۔ گویا قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق سے وہ فتنے مراد ہیں۔ جن کی ابتداء مادیات سے ہو۔ اور قل اعوذ برب الناس سے وہ فتنے مراد ہیں۔ جن کی ابتداء انسانوں سے ہو۔ تو فرمایا تو کہہ میں پناہ چاہتا ہوں۔ برب الناس اس کی جو انسانوں کا رب ہے۔ ملک الناس اس کی جو بادشاہ ہے لوگوں کا۔ الٰہ الناس اس کی جو معبود ہے لوگوں کا۔ اس میں

انسان کی تین حالتیں

بیان کی گئی ہیں۔ رب الناس کے لحاظ سے ربوبیت کی یعنی انسان کی اہلی اور خاندانی حالت۔ ملک الناس کے لحاظ سے بادشاہت اور سلطنت کی حالت اور الٰہ الناس کے لحاظ سے مذہب کی حالت۔ پہلی سورۃ میں جہاں یہ بتایا تھا۔ کہ اس زمانہ میں جبکہ سورج اور چاند کو گرہن لگے گا۔ ایک ایسا وجود پیدا ہوگا۔ جو لوگوں کی اصلاح کریگا لیکن لوگ اس سے بغض رکھیں گے۔ اور اس کی مخالفت کریں گے۔ وہاں اس صورت میں آخری زمانہ کے متعلق بعض اور باتیں بھی بیان کی گئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اس زمانہ میں تین فتنے

نہایت ہی اہم ہوں گے۔ یہ صرف میں پیشگوئی کے لحاظ سے ذکر کر رہا ہوں۔ ورنہ ہر زمانہ میں یہ تین فتنے نہایت خطرناک ہوتے ہیں۔ ایک اہلی فتنہ۔ دوسرا حکومت کا فتنہ۔ تیسرا مذہب کا فتنہ۔ یہ تین چیزیں انسانوں کی ترقیات کا موجب ہوتی ہیں۔ اور یہی تینوں چیزیں انسانوں کی تباہی کا موجب بھی بن جاتی ہیں۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں ہر بچہ جب پیدا ہوتا ہے۔ تو فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ فابواہ یھودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی بناتے یا نصرانی بناتے یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ وہ ماں جو اپنے بچہ پر اپنی جان قربان کرنے کے لئے تیار رہتی ہے۔ وہ ماں جو ساری رات اس فکر میں جاگتی رہتی ہے۔ کہ کہیں اس کے بچہ کو زکام نہ ہو۔ جب وہ اسے زکام سے بچانے کے لئے اپنی نیند خراب کر رہی ہوتی ہے۔ بت پرستی کے خیالات بھی اس کے دل میں پیدا کرکے اسے قتل کر رہی ہوتی ہے۔ وہ باپ جو روزی کماتے اور بچہ کے مونہہ میں لقمہ ڈالنے کے لئے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے بھی نہیں گھبراتا۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کی تباہی کا موجب بن جاتا ہے۔ جب وہ اسے ایسی تعلیمیں دیتا ہے۔ جو اسے خدا تعالےٰ سے دور لے جانے والی ہوتی ہیں۔ وہ خاندان جو بچہ کی بیماری کی حالت میں اس کے آگے پیچھے دوڑتا ہے۔ وہ قوم جو اس پر فخر کرتی اور اس کے بنانے میں حصہ رکھتی ہے۔ وہی خاندان اور وہی قوم بسا اوقات دینی معاملات میں اس کے لئے تباہی کا موجب بن جاتے ہیں۔ یہی حال ملکیت کا ہے۔ وہی بادشاہ جو رعایا کی جان و مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہی سلطنت جو رعایا کو آرام اور سہولت پہنچانے کے لئے دن رات ایک کر دیتی ہے۔ بسا اوقات دین کے لحاظ سے رعایا کے لئے تباہی کا موجب بن جاتی ہے۔ اسی طرح الٰہ الناس سے بھی تباہی آ جاتی ہے وہی مذہبی لیڈر اور راہنما جو بہتری کی ہزاروں تجاویز سوچتے۔ اور لوگوں کی برتری کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ بسا اوقات جب ظاہر میں لوگوں کی درستی کی تدابیر کر رہے ہوتے ہیں۔ باطن میں وہ انہیں تباہ کر رہے ہوتے ہیں۔ پنڈت لوگ اور دوسرے مذہبی راہنما اپنی اپنی قوم کو بہت سی اچھی باتیں بتاتے۔ اور ان پر عمل کرنے کی تاکید کرتے ہیں۔ وہ انہیں کہتے ہیں جھوٹ نہ بولو۔ فریب نہ کرو۔ دھوکا نہ دو۔ قتل نہ کرو۔ خیانت نہ کرو۔ سچائی اور دیانت داری اختیار کرو۔ یہ سب باتیں دنیا کے تمام مذہبی پیشوا بتاتے ہیں۔ لیکن جہاں وہ لوگوں کے ایک حصہ کو درست کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ان کے دوسرے حصہ کو تباہ بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ جہاں یہ تعلیم دی جاتی ہے۔ کہ اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے۔ تو تم دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دو۔ جہاں یہ تعلیم دی جاتی ہے۔ کہ تم غریبوں کا بوجھ اٹھاؤ۔ حلیم مسکین اور نیک دل بن جاؤ۔ جہاں امراء سے چندے لے کر غرباء کی امداد کے لئے خرچ کئے جاتے۔ اور اس طرح نیک باتیں دنیا میں قائم کی جاتی ہیں۔ وہاں ساتھ ہی کہہ کر کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ نیکی کی تمام تعمیر کو برباد کر دیتے ہیں۔ پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ قل اعوذ برب الناس ملک الناس الٰہ الناس تو کہہ اے خدا دنیا میں بے شک ربوبیت کرنے والے ہیں۔ مگر ان کی ربوبیت

دو دھاری تلوار

ہوتی ہے۔ جو ایک طرف اگر میرے دشمن کو کاٹتی ہے۔ تو دوسری طرف میری گردن بھی اڑا دیتی ہے۔ اے خدا دنیا کے بادشاہ میری جان میرے مال میری عزت اور میری آبرو کی حفاظت کرتے اور میری سہولت اور آرام کے لئے ہر قسم کی آسائشیں مہیا کرتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ ان کی مخفی کوشش مجھے تباہ کر سکتی۔ اور مجھے تنزل میں گرا سکتی ہے۔ اے خدا میرے لئے دنیا میں مذہبی پیشوا بھی ہیں۔ جو ایک رنگ میں میرے لئے

مطاع کی حیثیت

رکھتے ہیں۔ چنانچہ دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ بعض لوگ اپنے مذہبی پیشواؤں کو اربابا من دون اللہ سمجھتے ہیں۔ اور وہ واقعہ میں بنی نوع انسان کی خدمت بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ اور دراصل کوئی مذہبی پیشوا ایسا نہیں ہوتا۔ جو ترقی کی باتیں اپنی قوم کو نہ بتاتا ہو لوگ ایسے بیوقوف نہیں ہیں

کہ وہ ایسے شخص کو اپنا مذہبی لیڈر اور مذہبی پیشوا بنالیں۔ جو انہیں کوئی کام کی بات نہ بتائے۔ مگر ان مذہبی پیشواؤں کی طرف سے بھی شر پہونچ سکتا ہے۔ اور یہ انسان کو تباہ کر سکتے ہیں۔ لیکن

کونسا ایسا رب ہے جس کی طرف سے خیر ہی خیر آتی ہے

شر نہیں آتا۔ کونسا ایسا ملک ہے۔ جس کی طرف سے خیر ہی خیر آتی ہے شر نہیں آتا۔ کونسا ایسا الہ ہے جس کی طرف سے خیر ہی خیر آتی ہے۔ شر نہیں آتا۔ وہ صرف خدا تعالےٰ ہی ہے۔ پس فرمایا۔ تو کہہ۔ اعوذ برب الناس۔ ملک الناس۔ الٰہ الناس میں اپنے تمام اپنی تعلقات سے نظر اٹھا کر میں اپنے بھائیوں۔ اپنی بہنوں اپنے باپ اپنی ماں اپنے دوسرے رشتہ داروں۔ اور اپنی قوم سے نظر اٹھا کر اس خدا کی طرف نظر کرتا ہوں۔ جو رب الناس ہے۔ میں حکومتوں کے بغیر دُنیا میں گزارہ نہیں کر سکتا۔ مگر چونکہ مجھے ان کی طرف سے شر پہنچنے کا ہر وقت احتمال ہے۔ اس لئے میں اس بادشاہ کی طرف اپنی نظر پھیرتا ہوں۔ جس کے یہ سب اظلال ہیں۔ اور اُسی کی پناہ میں آتا ہوں۔ پھر مذہبی طور پر خدا تعالےٰ کے اظلال کہلانے والے بھی موجود ہیں۔ جن کو بعض لوگوں نے ارباباً من دون اللّٰہ بنالیا۔ مجھے ان سے فائدے پہونچتے ہیں۔ مگر مضرتوں کا بھی امکان ہے۔ اس لئے میں اس کی طرف نظر اٹھاتا ہوں۔ جس کی طرف سے خیر ہی خیر آتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس سورۃ کے اس مفہوم کو مدنظر رکھ کر دعا کیا کرے۔ تو نہ اسے اہلی خطرات پیش آئیں۔ نہ ملکیت کا کوئی فتنہ اسے نقصان پہونچائے۔ نہ مذہبی پیشواؤں کی وجہ سے کوئی ضعف پہونچے ؞

حکومت سے گزشتہ دنوں ہمارا اختلاف

ہوا۔ کئی احمدی مجھے کہتے تھے۔ کہ حکومت سے بگاڑنا اچھا نہیں۔ مگر میں انہیں یہی کہتا کہ اس حکومت پر ایک اَور حکومت بھی ہے۔ اگر یہ حکومت ہماری باتیں نہیں سنیگی۔ تو ہم اس کے پاس جائیں گے۔ اور اس کو اپنی فریاد سنائیں گے۔ اور یہی اس سورۃ میں اللّٰہ تعالےٰ نے بتایا ہے۔ کہ اگر حکومتیں تمہیں ڈرائیں۔ اور تمہیں نقصان پہونچانا چاہیں۔ تو تم ہمارے دربار میں آؤ۔

میں تمہارا اصل بادشاہ ہوں

اگر ملک یا قوم یا خاندان کی طرف سے تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔ تو تم میرے دربار میں آؤ۔ میں تمہارا رب ہُوں۔ اگر مذہبی پیشوا تمہیں گمراہ کرنا چاہیں۔ تو تم میرے دربار میں آؤ۔ کیونکہ میں تمہارا الٰہ ہوں۔ اور اگر تم میرے پاس آؤ گے۔ تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہونچ سکیگا۔ نہ ربوبیت کا۔ نہ ملکیت کا۔ نہ الٰہیت کا۔ جس طرح مائیں اپنے بچوں سے کہتی ہیں۔ کہ اگر کوئی تمہیں چھیڑے۔ تو میرے پاس آجانا۔ اسی طرح اللّٰہ تعالےٰ یہ تعلیم دیتا ہے۔ کہ دیکھو۔ میں تمہیں دُنیا میں بھیج رہا ہوں۔ تمہارے ارد گرد تمہارے بھائی بند ہونگے دوست۔ عزیز اور رشتہ دار ہوں گے۔ اہل قوم اور اہل ملک ہوں گے۔ اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہیں۔ تو تمہیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ میرے پاس آنا۔ ان سے تمہیں خیر بھی پہونچ سکتا ہے۔ اور شر بھی۔ لیکن اگر کبھی تمہیں ان سے شر پہونچے۔ تو تم میرے پاس آنا۔ اسی طرح دُنیا میں نظام قایم کرنے کے لئے حکومتیں ہوں گی۔ اُن سے تمہیں خیر بھی پہونچ سکتا ہے۔ اور شر بھی۔ لیکن اگر کبھی تمہیں ان سے شر پہونچے۔ تو تم میرے پاس آؤ۔ پھر دُنیا میں روحانی پیشوا بھی ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ وہ تمہاری تربیت تو کریں۔ مگر ایسے رنگ میں کہ بجائے فائدہ کے تمہیں نقصان پہونچادیں۔ اور تمہاری روح کو کچل دیں۔ پس اگر یہ صورت ہو۔ تو بھی تمہیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ تمہارا اصل روحانی پیشوا میں ہُوں۔ تم میرے پاس آجانا پھر تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا ؞

مِن شرّ الوسواس الخنّاس

اُن

وسوسہ ڈالنے والوں کی بُرائی

سے جو خنّاس ہیں۔ یعنی وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ کئی شرارت کرنے والے اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ وہ شرارت کرنے کے بعد سامنے کھڑے رہتے ہیں۔ مگر کئی شرارت کر کے ایسے مخفی ہوتے ہیں۔ کہ اُن کا پتہ بھی نہیں لگتا۔ پھر ماں باپ یا دوسرے رشتہ داروں سے جو بعض دفعہ انسانی روح کو نقصان پہنچتا ہے۔ وہ بھی ایسا مخفی ہوتا ہے کہ اس کا پتہ نہیں لگتا۔ گویا برائی تو ہوتی ہے مگر اتنی پوشیدہ کہ نظر نہیں آتی۔ پھر کئی دفعہ حکام ایسی

پوشیدہ کارروائیاں

کرتے۔ اور اندر ہی اندر ایسی رپورٹیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ مظلوم کو پتہ بھی نہیں لگتا ؞

الذی یوسوس [illegible] من الجنّة والناس۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں میں سے بھی اور انسانوں میں سے بھی۔ ان سب سے میں پناہ چاہتا ہُوں۔ کیونکہ وُہی میرا حقیقی رب ہے۔ وُہی حقیقی بادشاہ۔ اور وُہی حقیقی الٰہ ہے ؞

وُہ جن کے لئے دُعا کی گئی

(اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللّٰہ بنصرہ العزیز نے ان اصحاب کے نام گنائے جنہوں نے بذریعہ تار حضور کی خدمت میں درخواست دعا کی تھی۔ بعد ازاں فرمایا:۔)

ان کے علاوہ وُہ جنہوں نے درس دیا ہے۔ ان کے لئے بھی دُعا کی جائے جنہوں نے درس سُنا۔ اور اس سے فائدہ اٹھایا۔ ان کے لئے بھی۔ پھر مبلغین کے لئے دعا کی جائے جو لوگ جلسہ سالانہ پر آچکے ہیں۔ ان کے لئے دعا کی جائے۔ جو آنے والے ہیں۔ اُن کے لئے دعا کی جائے۔ اور ان کے پیچھے جو ان کے اہل و عیال ہیں۔ ان کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ جو لوگ نہیں آسکے۔ اور انہیں اس کا صدمہ ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کی جائے کہ خدا تعالےٰ آئندہ انہیں آنے کی توفیق دے۔ اور جو نہیں آئے۔ مگر ان کے دلوں کو صدمہ بھی نہیں۔ اور نہ یہاں آنے کی ان کے دل میں خواہش ہے۔ وُہ بھی قابل رحم ہیں۔ کیونکہ ان کے دل مردہ ہیں۔ ان کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ صدر انجمن احمدیہ کے مختلف شعبوں کی کامیابی کے لئے دُعا کی جائے۔ تحریک جدید کے کارکنوں کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ جنہوں نے سلسلہ کے لئے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ اور غیر ممالک میں گئے ہُوئے ہیں۔ ان کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ انہیں روزی بھی کمانی پڑتی ہے۔ اور تبلیغ بھی کرنی پڑتی ہے۔ نیشنل لیگ کے پریذیڈنٹ صاحب نے کہا ہے۔ کہ نیشنل لیگ کے لئے دُعا کی جائے۔ سلسلہ کے جو مخلصین ہیں ان کے لئے دُعا کی جائے۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں برکات دے۔ اور جو نہیں۔ ان کے اندر اخلاص پیدا ہونے کے لئے دعا کی جائے۔ غرض دوست جہاں اپنے لئے دُعائیں کریں۔ وہاں دوسروں کے لئے بھی دُعائیں کریں۔ رسول کریم صلے اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص دوسروں کے لئے دُعائیں کرتا ہے۔ فرشتے اس کی دعاؤں پر آمین کہتے ہیں۔ اور اس کے لئے خود دعائیں کرتے ہیں۔ غرض سلسلہ کے تمام افراد کے لئے اور خصوصیت سے ان لوگوں کے لئے جو باہر تبلیغ کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ یا یہاں خدمات سلسلہ میں حصہ لے رہے ہیں۔ دعائیں کی جائیں ؞

(اس کے بعد حضورؓ نے مجمع سمیت لمبی دُعا فرمائی)

خُدا کی قدرت

از جناب خانصاحب مولوی ذوالفقار علیخان صاحب گوہر رامپوری

وُہ ہم سے ہوں بیزار خدا کی قدرت
عیار بنیں یار خدا کی قدرت
گھر دل میں کریں آپ کے حیرانی ہے
طوفان حوادث کو کریں شرمندہ
یا منع کیا کرتے تھے واعظ سب کو
زاہد تری آنکھوں میں بسی ہیں خود ہیں
وُہ چشم کہ زندہ ہُوئے لاکھوں جس سے
پامال اگر ہوں تو ہمیں ہوں ظالم
اس طرح سے نظروں سے تری گر جائیں۔

پہلو میں ہوں اغیار خدا کی قدرت
دُشمن ہوں وفادار خدا کی قدرت
مانے ہُوئے غدار خدا کی قدرت
یہ دیدۂ خونبار خدا کی قدرت
یا خود ہُوئے مے خوار خدا کی قدرت
تسبیح ہیں زنّار خدا کی قدرت
ہے نرگس بیمار خدا کی قدرت
تیرے دم رفتار خدا کی قدرت
گوہر سے وفادار خدا کی قدرت

شعائر دینی کے ساتھ احرار کا استخفاف

نماز جمعہ جیسے خالص مذہبی امر میں قرعہ اندازی!

قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنے کے بہانہ سے احرار نے جو شرارت شروع کر رکھی ہے۔ اس کے متعلق معاصر روزنامہ انقلاب نے اپنے ایک تازہ پرچہ میں دلچسپ تبصرہ کیا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے

گذشتہ جمعہ کے دن شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے نے مسجد خیر الدین (امرتسر) میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے مولانا عبد الغفار صاحب غزنوی کا نام تجویز کیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ قادیان کو روانہ ہو گئے۔ اور بعد میں مولانا محمد قاسم شاہجہانپوری بھی ان سے جا ملے۔ بٹالہ کے سٹیشن پر پہنچے۔ تو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے نوٹس موصول ہو گئے۔ کہ خبردار! قادیان نہ جاؤ۔ کیونکہ نقض امن کا خطرہ ہے۔ لیکن شیران احرار ایک معمولی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی کیا پرواہ کرتے تھے۔ انہوں نے قادیان جانیکا فیصلہ کر لیا۔

⁂

اب یہ مسئلہ درپیش تھا۔ کہ صدور فتن کا حکم تو صرف ایک آدمی کے نام ہے۔ اور یہاں مولانا عبد الغفار اور مولانا محمد قاسم دونوں موجود ہیں۔ ان دونوں میں بحث چھڑ گئی۔ ایک صاحب کہتے تھے۔ میں پہلے جاتا ہوں۔ دوسرے صاحب فرماتے تھے۔ میرا حق پہلے جانیکا ہے۔ دونوں مولوی تھے اور "مولوی آنست کہ چپ نشود" لہٰذا قال اقول کا ہنگامہ گرم تھا۔ اور فیصلہ ہونے میں نہ آتا تھا۔

⁂

اتنے میں ثالث بالخیر حاجی عبد الرحمٰن صدر احرار بٹالہ نے مداخلت کی اور یہ تجویز پیش فرمائی۔ کہ لڑائی جھگڑا چھوڑ کر قرعہ اندازی کر لو جس کا نام نکل آئے۔ وہ قادیان جائے۔ اور دوسرا انتظار کرے چنانچہ قرعہ ڈالا گیا۔ تو مولانا محمد قاسم کا نام نکلا۔ اور وہ قادیان کی طرف روانہ ہو گئے

⁂

ہم متعجب ہیں کہ اس قرعہ اندازی کے متعلق کیا عرض کریں۔ حاجی عبد الرحمٰن تو معذور ہیں۔ اس لئے کہ وہ عالم دین نہیں ہیں۔ لیکن ان دونوں مولویوں کو کیا ہو گیا۔ کہ جمعہ پڑھنے کے لئے جا رہے ہیں۔ اور فیصلہ قرعہ اندازی سے کرتے ہیں۔ کیا وان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللّٰہ و رسولہ کا مطلب یہی ہے۔ کہ جب تمہارے درمیان کوئی جھگڑا کھڑا ہو جائے۔ تو کافروں کی طرح قرعہ اندازی کر لیا کرو؟ کوئی دنیاوی معاملہ ہوتا۔ کوئی کرکٹ میچ ہوتا تو قرعہ اندازی اور "ٹاس" کرنے سے اغماض بھی کیا جا سکتا تھا۔ لیکن نماز جمعہ جیسے خالص دینی و مذہبی امر میں قرعہ اندازی جیسے خلاف شرع طریقے پر عمل کرنا کم از کم علماء کی شان سے تو بعید ہے۔ کیا ان مولویوں کو معلوم نہ تھا۔ کہ پانسے اور قرعے "عمل شیطان" ہیں؟ انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون (القرآن)

⁂

لیکن سچ یہ ہے۔ کہ قادیان میں جا کر نماز جمعہ پڑھنے کی یہ حرکت حقیقت میں "دینی" نہ تھی خالص دنیاوی تھی۔ اگر ان مولویوں کو صرف نماز جمعہ ادا کرنا ہی مقصود ہوتا۔ تو لاہور اور امرتسر میں بیسیوں عظیم الشان مسجدیں موجود تھیں یہ نماز تو خالص سیاسی اور "احراری" نماز تھی۔ گویا یہ بھی ایک قسم کا کرکٹ میچ ہی تھا۔ اگر اس میں قرعہ اندازی کر بھی لی گئی۔ تو کیا اندھیر ہو گیا؟

تاہم ہماری گذارش یہ ہے۔ کہ اگر آئندہ شعائر دینی کے ساتھ یہ استخفاف روا رکھا جائے تو بہتر ہے ہم جیسے سیدھے سادھے مسلمانوں کو نماز جمعہ کے متعلق بھی قرعہ اندازی [illegible]

والٹن ٹریننگ سکول نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور میں داخلہ

والٹن ٹریننگ سکول کی کمرشل گروپ کلاس کے واسطے امیدواروں کی درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ جس کی ٹریننگ ۲/۷/۳۶ کو شروع ہوگی۔ ہر وہ امیدوار جس نے میٹریکولیشن کا امتحان کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ اور جس کی عمر داخلہ کے وقت ۱۸ سال سے کم اور ۲۱ سال سے زائد نہ ہو درخواست دے سکتا ہے۔ کل تیس جگہیں ہیں۔ جن میں سے ایک ایک مسلمانوں کے لئے مخصوص کی گئی ہیں۔ درخواست مطبوعہ فارم پر ہونی چاہیئے۔ جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹوں یا بڑے بڑے سٹیشنوں پر سٹیشن ماسٹروں سے ایک روپیہ میں مل سکتے ہیں۔ مزید تفاصیل بھی وہاں سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ مسلمان نوجوانوں کے لئے خاص موقع ہے۔ اس لئے انہیں فوری طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ درخواستیں ۳/۱/۳۶ سے قبل اپنے اپنے ڈویژن کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے پاس پہنچ جانی ضروری ہیں۔

ناظر امور عامہ

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

کمپنی کے حصہ داروں کا اجلاس عام ۲۹ دسمبر بروز اتوار بوقت ۲ بجے بعد دوپہر کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ جس میں مندرجہ ذیل ایجنڈا پیش کیا جائے گا۔

(۱) روئداد اجلاس عام منعقدہ ۲۹/۱۲/۳۵ برائے اطلاع و تصدیق۔

(۲) رپورٹ ڈائرکٹران و پڑتال شدہ حسابات برائے سال مختتمہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء۔

(۳) ریٹائر ہونے والے ممبران مجلس منتظمہ کی جگہ نئے ممبران کا انتخاب۔ (۴) تقرر کمپنی آڈیٹرز برائے سال ۳۶-۱۹۳۵ء اور تعیین معاوضہ۔

بحکم بورڈ آف ڈائرکٹرز جنرل مینجر دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ۔ قادیان

کتاب الاشرار یعنی سیاہ نامہ احرار

یہ رسالہ محمد یحییٰ خان صاحب اناؤ (یو۔ پی) نے حال ہی میں مرتب کیا ہے۔ اس میں احرار یوں کے متعلق تمام وہ نظمیں جمع کر دی گئی ہیں۔ جو گذشتہ دنوں "زمیندار" اور "سیاست" میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے لکھائی اور چھپائی کا اہتمام بھی کما حقہ کیا گیا ہے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے مل سکے گا۔ قیمت ۲ر۔

بقائے ادا ہونے کا اندراج

پہلے بقائے علیحدہ درج نہیں کئے جاتے تھے۔ اب علیحدہ علیحدہ درج کئے جاتے ہیں۔ اس لئے عام اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ سے جو دوست بھی پچھلے سال کے بقائے داخل خزانہ کریں وہ یہ ضرور نوٹ کرا دیں۔ کہ یہ رقم بقائے سال گذشتہ کی ہے۔ بلکہ اس سال اب تک جس قدر بقائے ایسے داخل ہوئے ہیں۔ کہ جن کی تفصیل نہیں دی گئی ہے۔ (یعنی بقایا سال گذشتہ) وہ اب ظاہر فرمائیں۔ کہ ان کے مرسلہ چندوں میں سے اس قدر رقم بقایا سال گذشتہ کی ہے اور ان دوستوں کے نام سے بھی مطلع فرمائیں۔ جن کی طرف سے یہ رقم داخل ہوئی ہے

ناظر بیت المال

واقفینِ تحریکِ جدید کی تیار کردہ مفید اشیاء

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک جدید کے ماتحت جن احمدی نوجوانوں نے اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کی ہے۔ ان میں سے پانچ نوجوانوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بعض مجرب نسخہ جات جنکے فوائد ہر حالت میں مسلمہ ہیں۔ تیار کئے ہیں۔ ان میں سے تین آنکھوں کے سرمے ہیں۔ ایک کا نام سرمہ نورِ بصر ہے جو ضعفِ بصر، گکرے، جالا، پھولا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند غبار، ناخونہ اور گوہانجنی وغیرہ امراض کے لئے کامیاب علاج ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ تولہ۔ دوسرے کا نام سرمہ اشفاء العین ہے جس کا نسخہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت و ذرہ نوازی ان نوجوانوں کو عطا فرمایا۔ اس سرمہ سے آشوبِ چشم قطعی دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں قوتِ بصارت کو تیز کرتا اور تندرست آنکھ کا محافظ ہے۔ قیمت ۸ر تولہ۔ تیسرے کا نام سرمہ زنگاری ہے اس کے فوائد عجیبہ کا صرف اتنی بات سے علم ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اسے ہمیشہ سفر و حضر میں اپنے پاس رکھتے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان میں بھی استعمال کراتے۔ قیمت ۱۲ر تولہ ہے۔

اس کے علاوہ اعضاء رئیسہ کو تقویت دینے کے لئے حب ہمزاد بھی تیار کی گئی ہیں۔ جو اُن لوگوں کے لئے بے حد مفید ہیں۔ جن کے دل و دماغ کمزور ہو چکے ہوں۔ پٹھے ضعیف ہوں۔ حافظہ کمزور اور چہرا اتزار رہتا ہو۔ اعصاب کی مضبوطی اور جسم میں چستی پیدا کرنے کے لئے ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ اس قدر فوائد کے باوجود ایک ماہ کی خوراک کی قیمت صرف دس آنے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے بخار کے دفعیہ کے لئے نیلی گولی بحساب چار آنے درجن اور کشتہ سونا۔ آٹھ آنہ فی خوراک بھی ملتا ہے۔ احباب جلسہ سالانہ پر اگر حسب ضرورت یہ ادویہ خریدیں گے۔ تو انشاء اللہ مفید پائینگے اور احمدی مجاہدین کی حوصلہ افزائی کا ثواب بھی حاصل کرینگے۔

دفتر تحریک جدید میں یہ چیزیں احباب کی سہولت کے لئے رکھی جائیں گی۔

تمام رُوئے زمین کے لوگوں کیلئے ایک عظیم الشان بشارت

محمد خاتم النبیین

رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وعلےٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین از تحریرات حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو کتابی سائز پر ۳۷۰ صفحات کی ضخیم کتاب ہے۔ عمدہ کاغذ پسندیدہ لکھائی اور اعلیٰ چھپائی کے باوجود قیمت صرف ۱۴ر یہ کتاب انشاء اللہ جلسہ سالانہ تک شائع ہو جائے گی۔

رسالہ دُرود شریف

کاغذ وغیرہ بہت عمدہ صفحات ۲۴۰۔ اصل قیمت ۸ر لیکن سالانہ جلسہ کی مبارک تقریب پر رعایتی قیمت ۶ر اب صرف چند کاپیاں باقی ہیں۔

رسالہ تبدیلئے عقائد مولوی محمد علی صاحب

مع مکمل جواب الجواب۔ ۲۰۳ صفحات کی اہم کتاب صرف ۵ر ہے۔

جدید نقشہ آبادی قادیان

جو اسی سال چھپ کر شائع ہوا ہے۔ قیمت کاغذ اعلےٰ ۱۲ر کاغذ ڈمی ۸ر کاغذ متوسط ۶ر

خاکساران:۔ محمد احمد و عبد الکریم (پسران مولوی محمد اسماعیل صاحب) قادیان

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ انشیائی قادیان

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ

صرف دس آسان سبق پر اکٹس و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

FEVERAXE

فیور ایکس

طبِ جدید کا کرشمہ

کہتے ہیں۔ کہ یونانی طبیب قدح کے قدح پلاتے ہیں۔ نسخہ کی تیاری عموماً اُن لوگوں کے ہاتھوں عمل میں آتی ہے۔ جو فنِ دواسازی سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں۔ گھوٹنا و کوٹنا چھاننا وغیرہ انکی تکلیف برداشت نہیں ہو سکتی۔ زمانہ کی رفتار اور طبیعتوں کے میلان کو مدِ نظر رکھتے ہوئے "فیور ایکس" تیار کیا گیا ہے۔ یہ انگریزی و یونانی ادویہ کا ایک سیال مرکب ہے جو علاوہ خوش رنگ ہونیکے بے ضرر۔ مجرب۔ تیر بہدف زود اثر۔ قلیل المقدار اور کثیر الفواید ہے اور حرارت غریزی کیلئے ایک ضرب کاری ہے۔

اسکی دو تین خوراک ہی متعدی و غیر متعدی بخار کو دور کر دیتی ہیں **خوبی** یہ کہ اس کے استعمال میں بخار کی جنس۔ نوع۔ فصل اور ایام بحران کی شناخت اور انکے احکام اور استفراغات کی شرائط معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ "فیور ایکس" منضج بھی ہے اور مسہل بھی مفتح بھی ہے اور مکثر بھی "فیور ایکس" (۱) بخار یومیہ اور اسکی پچیس اقسام (۲) بخار خلطیہ اور اس کی چھتیس اقسام (۳) بخار وبائی (۴) بخار بعد ولادت غرضیکہ ہر قسم کے بخار کیلئے (سوائے دق و سل کے) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور تریاق ہے "فیور ایکس" بلا لحاظ عمر ہر انسان کیلئے یکساں مفید ہے۔ طریق استعمال بالکل سادہ مثل ادویہ انگریزی ہے شیشی پر نشان خوراک موجود ہیں منگایئے اور آزمایئے۔ بیان سے زیادہ مفید پاؤگے۔

قیمت فی شیشی پانچ خوراک آٹھ آنہ محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر

مینجر دواخانہ حکیم شیخ طاہر الدین صاحب موجدِ "فیور ایکس" و "دل روز"

ہیڈ آفس: دل روز ویلا۔ فیروز پور روڈ ڈاکخانہ اچھرہ لاہور

شاخ و جائے فروخت بازار انارکلی لاہور

جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

تریاق دماغ یہ دوا دل و دماغ کو بیحد تقویت پہنچاتی ہے۔ اگر امتحان میں اول رہنا ہو۔ اگر بدبرادر عقلمند بننا ہو۔ اگر جج بیرسٹر اور قانون دان بننا ہو۔ سائنس میں درجہ کمال پہنچنا ہو تو تریاق دماغ استعمال کیجئے۔ تریاق دماغ سے کیسا ہی کند ذہن۔ غبی انسان ہو۔ نہایت ذہین بن سکتا ہے دل و دماغ کے قوت بہم پہنچانے میں لاثانی معجون ہے جسکو ہزاروں آدمی تجربہ کر چکے ہیں۔ استعمال کر کے دیکھئے اختلاج قلب کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت ۳؎ (تین روپیہ)

اکسیر بانجھ وہ بانجھ عورتیں جو اولاد ہونے سے بالکل محروم ہیں۔ اور اس حسرت میں نہایت غمگین ہیں کہ افسوس ہمارے بعد ہماری نسل منقطع ہونے والی ہے۔ وہ ہرگز نہ گھبرائیں۔ بعد شوق یہ دوا استعمال کریں۔ قطعی اولاد پیدا ہوگی۔ ہزارہا بانجھ عورتیں اس دوا سے صاحب اولاد ہوگئیں۔ نہایت مجرب دوا ہے۔
قیمت ۳؎ (تین روپیہ)

اکسیر دمہ و کھانسی کیسا ہی پرانا دمہ یا کھانسی ہو۔ اس دوا سے دور ہو جاتا ہے۔ اور پھر کبھی نہیں ہوتا ہے پہلی ہی خوراک میں اپنا فائدہ دکھاتی ہے۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے عنزد تجربہ فرمائیے جبکہ آپ تمام دوائیں کر کے تنگ آچکے ہوں۔ اس وقت اکسیر دمہ و کھانسی ضرور استعمال فرمائیں۔ قیمت دو روپیہ۔ نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہو سکتی ہے۔ فہرست دوا خانہ مفت منگوائیں۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگوانیکا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

مژدۂ جانفزا

ہم نے ہندوستان کے تجارتی اور اقتصادی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بڑے پیمانے پر ہر قسم کے خوشبودار اور دماغی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے تیل اور عطریات کا ایک کارخانہ کھولا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ آج سے پیشتر ایسے خالص تیل بنانے والا کارخانہ ہندوستان میں نہیں بلکہ یورپ کے کسی حصہ میں بھی نہیں ہے۔ ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ اپنے ملک کی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ہمارے کارخانہ کا اصل تیل جان جہان ہیر آئل ضرور استعمال کرے۔ قیمت فی شیشی ۱۰؍ ملنے کا پتہ:۔ **ماسٹر اللہ رکھا کشمیری بازار لاہور**

عمدہ موقع کی زمین قابل فروخت

۱۔ دو قطعہ زمین قریباً چار کنال واقعہ محلہ دارالفضل متصل فارم اور سٹیشن کے قریب جس میں قریباً دو کنال کے ٹکڑے کے چاروں طرف اور دو کنال قطعہ کے تین طرف سڑکیں ہیں۔ عین آبادی میں قابل فروخت ہیں قیمت -/۵۰۰ روپیہ فی کنال ہوگی۔ ۲۔ ایک قطعہ زمین قریباً ۲۱ مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت متصل سٹور ریتی چھلہ والے بجلی گھر کے سامنے محمد عمر صاحب کے مکان کی پچھلی طرف قابل فروخت ہے۔ قیمت پورے قطعہ کی -/۸۰۰ روپیہ ہے۔ خواہشمند اصحاب حضرت میاں بشیر احمد صاحب کو قیمت ادا کر کے زمین خرید سکتے ہیں یہ قیمت ہر حالت میں نقد لی جائے گی۔

اکبر علی انسپکٹر آف ورکس قادیان

وصیت نمبر ۴۴۵۲

منکہ محمد اکرم خاں غوری ولد خان عبد المجید خان صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۹ سال تاریخ بیعت نومبر ۱۹۳۳ء ساکن کرنال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۲۵؍ ۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۲۶۱ شلنگ کے قریب ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کراتا رہوں گا۔
نیز میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد اکرم خاں غوری پوسٹ بکس ۶۲۲ نیروبی مشرقی افریقہ۔
گواہ شد:۔ محمد شریف احمدی پوسٹ بکس ۱۳۱۷ نیروبی مشرقی افریقہ۔
گواہ شد:۔ شیخ مبارک احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال نیروبی۔

دارالادب پنجاب کی مطبوعات

وہ کتابیں جنہوں نے ادبیات اردو میں انقلاب پیدا کر دیا ہے

لیلیٰ کے خطوط اور روزنامچہ ہندوستان کے مشہور فلسفی ادیب قاضی عبد الغفار کی شاہکار تصنیف فطرت انسانی کے دو نقش ایک فریاد ہے۔ غم نصیب عورت کی۔ ایک داستان ہے عیش پرست "مرد ظالم" کی موجودہ ہندوستانی سوسائٹی کے عبرتناک حالات۔ تمدن۔ مذہب اور معاشرت پر دلچسپ بحث قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ

ایوانِ تصور بلبل ہند شریمتی سروجنی نیڈو کے دلکش اور رنگین گیتوں کا آواز۔ ترجمہ از ظفر قریشی دہلوی بی۔ اے ہندوستانی معاشرت کی خوبصورت تصویر۔ مشرقی تمدن کا دلفریب مرقع۔ اوقاتِ فرصت میں وجد آور کیفیات پیدا کرنے والی کتاب۔ قیمت دو روپے۔

عجیب قاضی عبد الغفار کی تازہ تصنیف عجیب کلب کے عجیب ممبروں کے عجیب حالات۔ پھڑکتی ہوئی آپ بیتیاں۔ زندگی کے مختلف عنوانات پر دلچسپ بیانات۔ قیمت ایک روپیہ۔

انقلاب ۵۷ء کی تصویر کا دوسرا رخ غدر ۱۸۵۷ء چند شوریدہ سر فوجیوں کی سرکشی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ ہندوستانی محبان وطن کی آزادی کے لئے پہلی کوشش تھی۔ غیر ملکی حکومت کے مظالم نہتے شہریوں پر۔ مترجمہ شیخ حسام الدین بی۔ اے قیمت ایک روپیہ

انقلاب فرانس مشہور محب وطن نوجوان ادیب باری کی زبردست تصنیف۔ تاریخ انقلاب فرانس کا خونین ورق۔ ہندوستانی نوجوانوں کے لئے شمع ہدایت قیمت بارہ آنے۔

ملنے کا پتہ:۔ **دارالادب پنجاب بارود خانہ سٹریٹ لاہور**

وصیّتیں

نمبر ۴۰۱۹ہ:۔ منکہ محمد اسمٰعیل ولد حسین الدین صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر تخمیناً ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن آرہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۳۵ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے ایک مکان رہائشی کچا رقبہ ۹ مرلے واقع موضع آرہ جس کی موجودہ قیمت اندازاً مبلغ -/۸۰ روپیہ ہے۔ میرا گذارہ اپنی ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت حسب ذیل ہے:۔

میں ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی میں وارڈر ہوں۔ اس عہدہ پر مجھے اس وقت مبلغ بیس روپے ماہوار ملتے ہیں۔ ریزروسٹ ہوں۔ جس کے عوض میں مجھے سات روپے ماہوار ملتے ہیں۔ لیکن یہ تنخواہ ماہوار وصول نہیں ہوتی۔ بلکہ سال میں ایک دفعہ بوقت حاضری تقسیم ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت میری وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد:۔ محمد اسمٰعیل وارڈر ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی۔ گواہ شد:۔ قاضی محمد رشید امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ گواہ شد:۔ ایم۔ اے ایاز انسپکٹر وصایا ضلع راولپنڈی:۔

نمبر ۴۴۴۶ہ:۔ منکہ قادر بخش ولد حاجی محمد بخش قوم کمہار پیشہ پٹوار عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بستی رنداں موضع گولیواہ ڈاکخانہ کوٹ چھٹہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخاں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۳۵ ۳۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

(۱) زمین زرعی ۴۸ بیگھہ بمشترکہ کھاتہ دیگر ہر سہ برادران واقع موضع گولیواہ درکھ گولیواہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخاں اس میں سے میرا حق چھ بیگھہ زمین ہوگا۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور اس کی پیداوار ہر فصل پر بحساب ۱/۱۰ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہونگا اور اس چھ بیگھہ زمین کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک میری وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

نوٹ:۔ اس جگہ بیگھہ زمین کی قیمت -/۵۰ بیگھہ کے حساب -/۳۰۰ اس وقت ہوتی ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں اس کا ۱/۱۰ حصہ یعنی -/۳۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو انجمن مذکور کو اس متروکہ زرعی جائیداد سے کوئی واسطہ نہ ہوگا۔

میرا گذارہ مذکورہ بالا جائیداد کی پیداوار پر نہیں۔ بلکہ تنخواہ پر بھی ہے۔ جو اس وقت عــہ۲۰ ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتا ہوں جو کہ ماہ بماہ ادا کرتا ہوں گا۔ میرے ورثاء میری اس وصیت پر کاربند ہونگے:۔

العبد:۔ قادر بخش ولد حاجی محمد بخش قوم کمہار ساکن بستی رنداں موضع گولیواہ ڈاکخانہ کوٹ چھٹہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخاں حال پٹواری بقلم خود:۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم ولد شیخ صدرالدین قوم ککے زئی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ حال ڈیرہ غازیخاں:۔

گواہ شد:۔ سربلند سیکرٹری وصایا انجمن احمدیہ ڈیرہ غازیخاں:۔

نمبر ۴۴۵۵ہ:۔ منکہ عبداللہ احمدی ولد محمد الدین قوم قانونگو پنشنر عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۶ء ساکن گورالی تحصیل و ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۳۵ ۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت حسب ذیل ہے۔ پنشن ماہوار ۵/۴/۷ شلنگ ہے اس کے علاوہ میری اور بھی ماہوار آمد ہے جس کی میں تعیین نہیں کر سکتا۔ میں اپنی تمام آمد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

العبد:۔ (ڈاکٹر) عبداللہ احمدی پوسٹ بکس نمبر ۲۹۰ نیروبی مشرقی افریقہ بقلم خود

گواہ شد:۔ عمر الدین احمدی ولد محمد بخش لسوالی ضلع گجرات حال وارد نیروبی محاسب انجمن احمدیہ

گواہ شد:۔ شیخ مبارک احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ نیروبی:۔

نمبر ۴۴۵۸ہ:۔ منکہ محمد عثمان ولد میاں احمد صاحب قوم تہیم جٹ پیشہ ملازمت سرکاری عمر تقریباً پچاس سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۰۱ء ساکن تونسہ شریف حال ڈیرہ غازیخاں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۳۵ ۱۲ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ (الف) ایک مکان سکنی نمبر ۴۳ بلاک ٹی شہر ڈیرہ غازیخاں میں مالیتی ایک ہزار روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو اس وقت -/۷۰ روپے ماہوار ہے۔ میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ تاحین حیات خود اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ماہ بماہ دیتا رہونگا۔ اور میری وفات پر میری متروکہ جائیداد میں سے دسویں حصہ کی مالیت صدر انجمن احمدیہ مذکور کی ہوگی۔ سوائے اس صورت کے کہ میں اپنی زندگی میں اپنی جائیداد کا دسواں حصہ صدر انجمن مذکور کو ہبہ کر دوں یا اس کی قیمت بازاری ادا کر دوں۔ میری اس وصیت کے میرے ورثاء اور قائم مقامان پابند ہونگے۔ فقط۔ العبد:۔ محمد عثمان مدرس گورنمنٹ ہائی سکول ڈیرہ غازیخاں ولد میاں احمد صاحب مرحوم تہیم جٹ حال ساکن ڈیرہ غازیخاں:۔

گواہ شد:۔ شیخ محمد ابراہیم ولد شیخ صدرالدین احمدی ڈیرہ غازیخاں۔ گواہ شد:۔ اعظم علی سب جج ڈیرہ غازیخاں

نمبر ۴۴۵۹ہ:۔ منکہ غلام رسول ولد میاں اللہ دتا قوم چغتہ پنشنر جوڈیشل محرر عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۲ء ساکن ڈیرہ غازیخاں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۳۵ ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اول:۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے دسویں حصہ (۱/۱۰) کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل موجود ہے

(۱) ایک مکان سکنی رہائشی مالیتی -/۷۰۰ روپیہ (۲) حقوق پٹہ داری متعلقہ تقریباً ۱۴ بیگھہ اراضی واقعہ موضع رکھ چورٹہ کوٹ ہیبت تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخاں مالیتی -/۲۰۰ روپیہ

دوم:۔ میرا گذارہ صرف جائیداد کی آمد پر نہیں ہے۔ بلکہ ماہوار پنشن پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۹ روپیہ ماہوار ہے۔ میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ تاحین حیات خود اپنی آمد پنشن اور جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار انجمن مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

سوم:۔ جائیداد (نمبر ۲) بالا قواعد سرکاری کی رو سے قابل انتقال نہیں ہے۔ اس لئے مجھے اپنی زندگی میں اس جائیداد کی قیمت کا دسواں حصہ جو کہ -/۲۰ روپے بنتا ہے۔ ادا کرنا ہوگا۔

چہارم:۔ میرے خاندانی حالات اس قسم کے ہیں۔ کہ میری وفات کے بعد جائیداد (نمبر ۱) بالا سے انجمن مذکور کو اپنا حصہ لینا مشکل ہوگا۔ اس لئے مجھے اپنی زندگی میں اس جائیداد کی قیمت کا دسواں حصہ جو کہ -/۷۰ بنتا ہے۔ اپنی حین حیات میں ادا کرنا ہوگا۔

العبد:۔ غلام رسول بقلم خود:۔ گواہ شد:۔ اعظم علی سب جج ڈیرہ غازیخاں

گواہ شد:۔ سربلند المحمد صدر نہر ڈیرہ غازیخاں:۔

نمبر ۴۴۶۰ہ:۔ منکہ حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب کاٹھگڑھی قوم راجپوت پیشہ زمیندار عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۳۵ ۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور قیمتی -/۱۵۰ روپیہ مہر -/۷۰۰ روپیہ کل -/۸۵۰ روپیہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد از حصہ وصیت کردہ میں سے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں۔ تو وہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط:۔ العبد:۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد:۔ عبدالرحیم خاں کاٹھگڑھی کارکن بیت المال کاتب الحروف:۔ گواہ شد محمد اسمٰعیل خاں کاٹھگڑھی محلہ دارالفضل قادیان:۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ بمبئی کی چاندی کی مارکیٹ میں بعض نازک صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔ بازار صرافہ کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ چاندی کے ذخیرہ کو جس قیمت پر ہو سکے فروخت کر دیا جائے۔

امرتسر ۲۳ دسمبر۔ پنجاب ہائیکورٹ نے موضع جھبال میں ایک مندر کے متعلق ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان تنازعہ کے سلسلہ میں سکھ جتھے بھیجنے کا فیصلہ کر دیا ہے۔

الہ آباد ۲۳ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مسز کملا نہرو کی صحت اچانک نازک صورت اختیار کر گئی ہے۔

شنگھائی ۲۳ دسمبر۔ ٹوکیو کے برطانوی سفارت خانہ کا ایک افسر آج اپنے گھر میں مردہ پایا گیا۔ اس کے پاس ایک بندوق پڑی ہوئی پائی گئی۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ آج ایڈیشنل سشن جج لاہور نے حسن محمد کو جس کے خلاف موچی دروازہ کے قریب ایک سکھ کو ہلاک کرنے اور ایک اور سکھ اور ہندو پر کلہاڑی سے حملہ کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا۔ پھانسی کی سزا کا حکم سنا دیا ہے۔

مدراس ۲۳ دسمبر۔ گورنمنٹ مدراس کی طرف سے حکم جاری کیا گیا ہے۔ کہ گورنمنٹ ٹیکس دہندگان کے روپے کو کسی سیاسی پارٹی کی تقریب پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی اس لئے اب میونسپلٹیاں کانگرس جوبلی کے لئے اخراجات منظور نہیں کر سکیں گی۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ مسٹر ایڈن وزیر معاملات لیگ کو سر سیموئل ہور کی جگہ وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ وزیر معاملات لیگ کا عہدہ اڑا دیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ حکومت ہند نے کوئٹہ کے مستقبل کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔ کہ مغربی ہندوستان کی حفاظت کے لئے کوئٹہ میں فوج رکھنا ضروری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئٹہ کو پرانی جگہ پر ہی آباد کیا جائے گا۔

قاہرہ ۲۳ دسمبر۔ حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ بین الاقوامی نازک صورت حالات کے پیش نظر ملکی تحفظ کے انتظامات کو مضبوط کیا جائے۔ چنانچہ پانچ ہزار فوجی سپاہیوں کی میعاد عہدہ میں چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے

روما ۲۳ نومبر۔ سائینور گیاڈا نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے شرائط صلح کے استرداد کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ اٹلی اور حبشہ کی جنگ باقی دنیا میں بھی پھیل جائے گی۔ اور اس کے نہایت خطرناک نتائج پیدا ہوں گے۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کرسمس کی تعطیلات کے بعد ہائی کورٹ لاہور کے چار جج کم کر دیئے جائیں گے۔ اور اس بات کا اہتمام کیا جائے گا۔ کہ ہر مقدمہ اٹھارہ ماہ کے اندر اندر ختم ہو جائے۔

روما ۲۳ دسمبر۔ مسٹر ایڈن کے وزیر خارجہ ہو جانے پر یہاں بد اعتمادی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس تقرر سے مصالحت کے امکانات کم ہو جائیں گے۔ جنیوا میں مسٹر ایڈن کے اس تقرر پر اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

یروشلم ۲۳ دسمبر۔ فلسطین میں آئینی حکومت کے قیام اور باشندگان فلسطین کو اختیارات تفویض کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے یہودی اس اعلان کی زبردست مخالفت کر رہے ہیں

عدیس آبابا ۲۳ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ دریائے تکازی کے جنوب میں خونریز جنگ کے بعد حبشی افواج نے ایریٹریا کی سپاہ کو پسپا کر دیا ہے۔

اسمارہ ۲۳ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ اطالوی ہوائی جہازوں نے جھیل اشنگی کے قریب حبشی کیمپوں پر شدید بمباری کی۔ جس سے حبشی کیمپ جل گئے۔ اور تین ہزار حبشی ہلاک اور مجروح ہوئے۔

جیفا (بذریعہ ڈاک) اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ شیخ عز الدین قسام کی بغاوت نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ کوہستانی علاقہ میں اس باغی گروہ نے سرکاری فوجوں پر حملہ کر دیا۔ اس کے بعد یہودیوں کی ایک بستی پر حملہ کیا۔ اور خونریز جنگ کے بعد طرفین کے دو سو آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ بمبئی پراونشل کانگرس کمیٹی نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ جس میں بمبئی کارپوریشن کے منتخب ارکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ریٹائر ہونے والے اور نئے وائسرائے کو ایڈریس پیش کرنے کے متعلق ریزولیوشن کے حق میں ووٹ نہ دیں

سری نگر ۲۳ دسمبر۔ شہر بارہ مولا میں خوفناک آتشزدگی سے ایک درجن مکانات جل کر راکھ ہوگئے۔ نقصان کا اندازہ پانچ لاکھ روپیہ لگایا جاتا ہے۔

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ بمبئی کانگرس سوشلسٹ پارٹی نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ جس میں کانگرس سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ جدید آئین کو تباہ کرنے کی کوشش کرے۔

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ مسٹر گاندھی مسٹر ڈیسائی کی معیت میں عنقریب یورپ جائیں گے۔

ٹین سٹین ۲۳ دسمبر۔ چینی طلباء نے جنگی تعلیم حاصل کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں ٹین سٹین کے پولیس چیف نے مقامی طلباء کو تنبیہہ کی ہے۔ کہ وہ اشتراکیت کی حمایت میں کوئی مظاہرہ نہ کریں۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ روس اور مانچوکو کے درمیان تنازعہ کے باعث صورت حالات نہایت خطرناک ہو رہی ہے۔ منگولیا میں دس ہزار سپاہی جمع کئے گئے ہیں۔ توپیں اور ٹینکیں اور دیگر اسلحہ بھی جمع کیا جا رہا ہے۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ لاہور ہائی کورٹ نے پیپلز بنک کو دیوالیہ قرار دیئے جانے کے خلاف بھارت انشورنس کمپنی کو پریوی کونسل میں اپیل کی اجازت نہیں دی۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ سردار جسونت سنگھ بھاٹیہ کو دربار صاحب کمیٹی سے اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام میں علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی نے اپنے کھوئے ہوئے مقبوضات پر قبضہ کرنے کے لئے جو جنگی تیاریاں شروع کی تھیں۔ وہ مکمل ہو چکی ہیں۔ اور عنقریب جرمنی کی افواج مشرقی افریقہ پر دھاوا بول دیں گی۔

امرتسر ۲۳ دسمبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۵ آنے ۳ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۶ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۰ آنے چاندی دیسی ۵۴ روپے ۱۲ آنے ہے۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) گذشتہ دنوں ایران اور عراق کی حکومتوں کے تعلقات سرحدی نزاع کی وجہ سے خراب ہوگئے تھے۔ لیکن اب دونوں حکومتیں خوشگوار جذبات کے ساتھ معاملات کو سلجھانے کے لئے آمادہ ہوگئی ہیں اسی سلسلہ میں ایران اور عراق کے مدبرین کا ایک کمیشن معاہدہ کی غرض سے سرگرم کار ہے معاہدہ کی تکمیل کے بعد اعلیٰ حضرت رضا شاہ پہلوی عراق جائیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اعلیٰ حضرت رضا شاہ کا یہ سفر غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے مشورہ سے عمل میں آ رہا ہے ترکی عراق اور ایران کے اتحاد سے یورپین سلطنتوں میں تشویش پیدا ہو رہی ہے۔

"مانچسٹر گارڈین" کا نامہ نگار برلن رقمطراز ہے۔ کہ نازی حکومت اپنی غیر ملکی پالیسی تبدیل کرنے والی ہے۔ وہ پولینڈ کو نقصان پہنچا کر سوویٹ روس سے دوبارہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔ افواہ ہے کہ جرمنی کے جنگی کارخانوں کے مالک روس کے ساتھ تعلقات بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

شاہپورد (بذریعہ ڈاک) حکومت ایران اپنی افواج کی تنظیم کی طرف بہت توجہ مبذول کر رہی ہے۔ چنانچہ اس نے دو جنگی جہاز متعدد مسلح موٹر کاریں ۱۲۵۷۰۰ توپیں مشین گنیں اور دوسرے اسلحہ خریدے ہیں۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۳ دسمبر۔ توری خیل قبیلہ نے رزمک (وزیرستان) کے قریب کے علاقے کے عوض حکومت ہند سے پچاس ہزار روپیہ لینا قبول کر لیا ہے۔ اس علاقہ کی وجہ سے عرصہ سے وزیریوں اور محسودوں کے درمیان جھگڑا چلا آتا تھا۔

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ ایران میں عورتوں کا پردہ ترک کر دینے کے متعلق حکومت ایران کے قانون کی جو خبر شائع ہوئی تھی۔ اسے بے بنیاد قرار...

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی